پیش لفظ

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

انسان کے کردار کی تعمیر میں سب سے مؤثر چیز نسبتوں کا حصول ہے، نسبتیں انسان کو سدرۃ المنتہیٰ کی بلندیوں پر لے جاتی ہیں، اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بشریت کو اپنی نسبت عطا کر کے سدرۃ المنتہیٰ کی بلندیوں سے نواز دیا اور مقام محمود کا وہ اعلیٰ مرتبہ عطا فرمایا جو تخلیق میں کسی کو عطا نہیں ہوا، نسبتیں چھوٹی ہوں یا بڑی؛ اپنی حیثیت کا ادراک کرا دیتی ہیں۔ فقہ وفتاویٰ کا کام ان اعلیٰ نسبتوں کو شامل کئے ہوئے ہیں، جس کا شمار مشکل ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کے صفات میں ایک صفت فقیہ ہونا بھی ہے۔ چنانچہ اللہ جل شانہ نے فرمایا ہے:

﴿اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلَالَةِ﴾. (سورۃالنساء: ۱۷۶)

اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشریت میں سب سے اعلیٰ وافضل فقیہ ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فقیہ کو خالق اور مخلوق کی معرفت عطا فرما کر اس کو اس کے مقام پر رکھ کر استفادہ کرنے کی حکمت اور بصیرت عطا کرتا ہے۔

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہر دور میں امت میں بے شمار فقیہ پیدا ہوتے رہے ہیں، جنھوں نے انسانوں کو وعیدوں سے نکال کر وعدوں میں داخل کیا ہے۔ فقہاء امت کے اقوال کو جمع کر کے قرآن وسنت سے موثق کرنا ہر زمانے میں دشوار کام رہا ہے، انسانیت کی رہبری کے لیے اس کام پر جان، مال اور صلاحیت کا لگانا نسبتوں کے حصول کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے کہ اس محنت پر اللہ کی اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اور بعد کے تمام فقہا کی نسبتوں کا حصول ہوتا ہے۔ اسی لیے ہر دور میں فقہا اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت کی اعلیٰ درجہ کی نسبتوں کو حاصل کئے ہوئے ہوتے ہیں، انہی نسبتوں کے حصول کے لیے ملک وبیرون ملک کے اسفار کئے جاتے ہیں۔

یہ بندہ فقیر ضعیف تہی دامن ننگ اسلاف اپنی کم علمی وبے بضاعتی کا اعتراف کرتے ہوئے اس بات پر اللہ کی کریم اور رحیم ذات سے یہ امید کرتا ہے کہ ان تمام نسبتوں کے فیضان سے اس کا بیڑہ بھی پار ہو جائے۔ (انشاءاللہ)

میں شکر گذار ہوں اپنے ان تمام دینی اداروں اور اسلامی جامعات کا اور اسی طرح اپنے ان تمام شخصیات اور بزرگوں کا جنھوں نے اس کتاب کی تکمیل میں حصہ لیا، خواہ وہ جس کسی جہت میں بھی حصہ لیا ہو، اللہ پاک ان کی اس سعی جمیل کو قبول فرمائے اور ہمیں بھی ان کے طفیل نواز دے۔ (آمین)

محمد اسامہ شمیم الندوی
رئیس المجلس العالمی للفقه الإسلامی

بتاریخ: ۱۸/۷/۲۰۱۵ء